

غسل میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ

۱۔ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُفْرَغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَأْخُذُ الْمَاءَ فَيَدْخُلُ أَصَابِعَهُ فِي أُصُولِ الشَّعْرِ حَتَّى إِذَا رَأَى أَنْ قَدْ اسْتَبْرَأَ حَفَنَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ. (مسلم، رقم ۷۱۸)

حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنابت سے غسل کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دھونے سے شروع فرماتے، پھر اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر اپنی شرم گاہ دھوتے، پھر نماز کے وضو کی طرح وضو فرماتے، پھر پانی لے کر اپنی انگلیوں کو بالوں کی جڑوں میں ڈالتے، یہاں تک کہ جب آپ دیکھتے کہ وہ صاف ہو گیا ہے تو اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالتے، پھر اپنے پورے جسم پر پانی ڈالتے، پھر اپنے دونوں پاؤں دھوتے۔

۲۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالَتِي مَيْمُونَةُ قَالَتْ: أَدْنَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَعَسَلَ كَفْيِهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ أَفْرَغَ بِهِ عَلَى فَرْجِهِ وَغَسَلَهُ بِشِمَالِهِ ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ الْأَرْضَ فَذَلَكُمَا ذَلِكَ شَدِيدًا ثُمَّ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ مِلْءَ كَفِّهِ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى عَنْ مَقَامِهِ ذَلِكَ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِالْمِنْدِيلِ فَرَدَّهٗ. (مسلم، رقم ۷۲۲)

حضرت ابن عباس (رضی اللہ عنہما) بیان کرتے ہیں کہ میری خالہ سیدہ میمونہ نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں غسل جنابت کے لیے پانی رکھا تو آپ نے پہلے دونوں ہاتھ دو یا تین مرتبہ دھوئے، پھر اپنا ہاتھ برتن میں ڈالا اور اس سے اپنی شرم گاہ پر پانی بہایا اور اسے بائیں ہاتھ سے دھویا، پھر اپنا یہ ہاتھ زمین پر اچھی طرح رگڑا، پھر نماز کے لیے جس طرح وضو کرتے ہیں، اسی طرح وضو کیا، پھر چلو میں بھر کر تین مرتبہ پانی سر پر بہایا، پھر سارا بدن دھویا، پھر اس جگہ سے ہٹے اور دونوں پاؤں دھوئے۔ پھر میں رومال (تولید) لے آئی جو آپ نے واپس کر دیا۔

وضو میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ

۳- عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُمَانَ ... أَنَّهُ رَأَى عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ دَعَا بِإِنَاءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى كَفِّهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ أَدْخَلَ يَمِينَهُ فِي الْإِنَاءِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ: قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وَضُوءِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. (بخاری، رقم ۱۵۹)

حضرت عثمان (رضی اللہ عنہ) کے مولیٰ حمران سے روایت ہے کہ انھوں نے حضرت عثمان بن عفان

(رضی اللہ عنہ) کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے، انھوں نے (حمران سے) پانی کا برتن مانگا، پھر اپنی ہتھیلیوں پر تین مرتبہ پانی ڈالا، پھر انھیں دھویا، پھر اپنا داہنا ہاتھ برتن میں ڈالا، اور (پانی لے کر) کلی کی اور ناک صاف کیا، پھر تین بار اپنا چہرہ دھویا اور کہنیوں تک تین بار دونوں ہاتھ دھوئے، پھر اپنے سر کا مسح کیا، پھر (پانی لے کر) ٹخنوں تک تین مرتبہ اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔ پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص میری طرح ایسا وضو کرے، پھر ایسی دو رکعت نماز پڑھے، جس میں اپنے نفس سے کوئی بات نہ کرے تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۴۔ عَنْ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُرَبِّنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ: نَعَمْ، فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ مَضَمَضَ وَأَسْتَنْشَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ حَتَّى ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ. (بخاری، رقم ۱۸۵)

حضرت یحییٰ المازنی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عبداللہ بن زید (رضی اللہ عنہ) جو عمرو بن یحییٰ کے دادا ہیں، ان سے پوچھا کہ کیا آپ مجھے (عملاً وضو کر کے) دکھا سکتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح وضو کیا؟ عبداللہ بن زید (رضی اللہ عنہ) نے کہا کہ ہاں، پھر انھوں نے پانی کا برتن منگوایا، پہلے اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور دو مرتبہ ہاتھ دھوئے، پھر تین مرتبہ کلی کی، تین بار ناک صاف کی، پھر تین دفعہ اپنا چہرہ دھویا، پھر کہنیوں تک اپنے دونوں ہاتھ دو مرتبہ دھوئے، پھر اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنے سر کا مسح کیا، اس طور پر اپنے ہاتھ (پہلے) آگے لائے، پھر پیچھے لے گئے،

(مسح) سر کے ابتدائی حصے سے شروع کیا، پھر دونوں ہاتھ گدی تک لے جا کر وہیں واپس لائے جہاں سے (مسح) شروع کیا تھا، پھر اپنے پیر دھوئے۔

۵۔ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ اللَّيْثِيُّ أَنَّ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ دَعَا بِوُضُوءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَرْتُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ نَحْوَ وَضُوءِي هَذَا ثُمَّ قَالَ: رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وَضُوءِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكَعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. (مسلم، رقم ۵۳۸)

ابن شہاب سے روایت ہے کہ عطاء بن یزید لیثی، عثمان (رضی اللہ عنہ) کے آزاد کردہ غلام حمران سے روایت کرتے ہیں کہ عثمان بن عفان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے وضو کا پانی طلب فرمایا اور وضو کیا۔ پس اپنی دونوں ہتھیلیوں کو تین بار دھویا، پھر کلی کی اور ناک صاف کیا، پھر اپنے چہرہ کو تین بار دھویا، پھر اپنے دائیں ہاتھ کو تین بار کہنی تک دھویا، پھر اسی طرح بائیں ہاتھ کو دھویا، پھر اپنے سر کا مسح کیا، پھر اپنے دائیں پاؤں کو ٹخنوں تک تین بار دھویا، پھر اسی طرح بائیں پاؤں کو دھویا، پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا اور پھر فرمایا کہ جس نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا، پھر وہ کھڑا ہوا اور دو رکعتیں اس طرح پڑھیں کہ ان میں اس نے اپنے دل کی باتیں نہ کہیں تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

۶۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْأَنْصَارِيِّ - وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ - قَالَ: قِيلَ لَهُ تَوَضَّأْنَا وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِإِنَاءٍ فَأَكْفَأَ مِنْهَا عَلَى يَدَيْهِ فَعَسَلَهُمَا ثَلَاثًا، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفِّ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَعَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَعَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِيَدَيْهِ وَأَدْبَرَ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا كَانَ وَضُوءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (مسلم، رقم ۵۵۵)

حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم انصاری صحابی رسول (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ ان سے کسی نے عرض کیا کہ ہمارے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کی طرح وضو کرو، انھوں نے پانی کا برتن منگوایا اور برتن کو جھکا کر اس سے پانی اپنے دونوں ہاتھوں پر ڈالا اور ان کو تین بار دھویا، پھر پانی نکالا اور ایک ہی چلو سے کلی بھی کی اور ناک میں پانی بھی ڈالا اور ناک صاف کیا، اسی طرح تین بار کیا، پھر پانی لیا اور اپنے چہرہ کو تین بار دھویا، پھر پانی لیا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دو دو مرتبہ دھویا، پھر برتن سے ہاتھ تر کر کے سر کا مسح کیا اس طرح کہ دونوں ہاتھوں کو آگے سے پیچھے کو لے گئے اور پھر پیچھے سے آگے کو لائے، پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے، پھر فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو اسی طرح ہوا کرتا تھا۔

وضو کے اعضاء دھونے میں گنجائش

۷۔ عَنْ بِنِ عَبَّاسٍ قَالَ: تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً مَرَّةً.

(بخاری، رقم ۱۵۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو میں ہر عضو کو ایک ایک مرتبہ (بھی) دھویا۔

۸۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ. (بخاری، رقم ۱۵۸)

حضرت عبداللہ بن زید (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو میں اعضا کو دو دو بار (بھی) دھویا۔

وضو کرنے اور اس کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھنے کی فضیلت

۹۔ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتْ عَلَيْنَا رِعَايَةُ الْإِبِلِ فَجَاءَتْ نَوْبَتِي فَرَوَّحْتُهَا بِعَشِيٍّ فَأَدْرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا يُحَدِّثُ النَّاسَ فَأَدْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهِ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فِيْحَسْنٍ وَضُوءَهُ ثُمَّ يَقُومُ فِيصَلِّي رُكْعَتَيْنِ مُقْبِلٌ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ: فَقُلْتُ: مَا أَجُودَ هَذِهِ فَإِذَا قَائِلٌ بَيْنَ يَدَيَّ يَقُولُ الَّتِي قَبْلَهَا أَجُودُ فَنظَرْتُ فَإِذَا عُمَرُ، قَالَ: إِنِّي قَدْ رَأَيْتُكَ جِئْتَ أَنْفًا قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُبَلِّغُ أَوْ فَيُسَبِّغُ الْوَضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ. (مسلم، رقم ۵۵۳-۵۵۴)

حضرت عقبہ بن عامر (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ ہماری یہ ذمہ داری ہوا کرتی تھی کہ باری باری اونٹ چرانے جائیں، چنانچہ ایک دن اپنی باری پر جب میں اونٹ چرا کر شام کو واپس آ رہا تھا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے پایا، ان باتوں میں سے میں نے بھی آپ کی یہ بات سن لی کہ جو مسلمان اچھی طرح وضو کرے، پھر کھڑا ہو اور پوری یک سوئی کے ساتھ دو رکعات نماز ادا کرے، تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے، میں نے کہا کہ یہ کلام کیسا عمدہ و اعلیٰ ہے، تو اچانک میرے آگے سے ایک کہنے والے نے کہا کہ اس سے پہلے جو بات ہوئی ہے، وہ اس سے بھی اچھی اور عمدہ تھی، میں نے دیکھا تو وہ عمر (رضی اللہ عنہ) تھے تو انہوں نے کہا کہ میں نے دیکھا ہے کہ تم ابھی ابھی آئے ہو، پھر یہ کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ جو شخص بہت اچھی طرح سے وضو کرے اور پھر اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ کہے تو اس کے لیے جنت کے آٹھ دروازے کھل جاتے ہیں تاکہ وہ ان میں سے جس دروازے سے چاہے، داخل ہو جائے۔

نماز کے علاوہ بعض مواقع پر وضو کی ترغیب

۱۰۔ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آتَيْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَيَّ شِقِّكَ الْاَيْمَنِ ثُمَّ قُلِ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجِهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَالْحَاثُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجِيْ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ فَاِنْ مِتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ فَاَنْتَ عَلَيَّ الْفِطْرَةَ وَاجْعَلْنِيْ اٰخِرَ مَا تَتَكَلَّمُ بِهِ قَالَ: فَرَدَدْتُهَا عَلَيَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا بَلَغْتُ اَللّٰهُمَّ اَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ قُلْتُ:

وَرَسُولِكَ قَالَ: لَا وَنَبِيِّكَ الَّذِي أُرْسِلَتْ. (بخاری، رقم ۲۴۷)

براء بن عازب (رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اپنے بستر پر سونے کے لیے آؤ تو پہلے اس طرح وضو کرو، جس طرح نماز کے لیے کرتے ہو، پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر یوں کہو، اے اللہ، میں نے اپنا چہرہ تیری طرف جھکا دیا۔ اپنا معاملہ تیرے ہی سپرد کر دیا۔ میں نے تیرے ثواب کی توقع اور تیرے عذاب کے ڈر سے تجھے ہی پشت پناہ بنا لیا۔ تیرے سوا کہیں پناہ اور نجات کی جگہ نہیں۔ اے اللہ، جو کتاب تو نے نازل کی، میں اس پر ایمان لایا، جو نبی تو نے رسول بنا کر بھیجا، میں اس پر ایمان لایا۔ پھر اگر تم اس حالت میں اسی رات مر گئے تو فطرت پر مرو گے اور اس دعا کو سب باتوں کے اخیر میں پڑھنا۔ کہتے ہیں: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ الفاظ دوبارہ دہرائے۔ جب میں اَللّٰهُمَّ اَمْنٌ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ، پر پہنچا تو میں نے 'وَرَسُولِكَ' کے الفاظ کہے، تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ نہ کہو، بلکہ وَنَبِيِّكَ الَّذِي اُرْسِلَتْ، کہو۔

۱۱۔ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قُلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَالْحَجَاتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي اُرْسِلْتَ وَاجْعَلْهُنَّ مِنْ اٰخِرِ كَلَامِكَ فَاِنَّ مُمَّتٍ مِنْ لَيْلَتِكَ مُمَّتٌ وَاَنْتَ عَلٰی الْفِطْرَةِ. (مسلم، رقم ۶۸۸۲)

حضرت براء بن عازب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر جانے کا ارادہ کرو تو نماز کے وضو کی طرح وضو کرو، اپنی دائیں کروٹ پر لیٹو، پھر پڑھو، اے اللہ میں نے اپنا چہرہ تیرے سپرد کر دیا اور میں نے اپنا معاملہ تیرے حوالہ کیا اور تیرے

ساتھ ٹیک لگالی اور تیرا خوف کھاتے ہوئے تیری طرف رغبت کی، تیرے سوا کوئی پناہ اور نجات کی جگہ نہیں ہے، میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جسے تو نے نازل کیا اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا جنہیں تو نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ تم سونے سے پہلے ان کلمات کو اپنا آخری کلام بناؤ۔ پھر اگر تم اسی رات میں فوت ہو گئے تو فطرت پر فوت ہوئے۔

۱۲۔ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنْبٌ غَسَلَ فَرْجَهُ وَتَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ. (بخاری، رقم ۲۸۸)

حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب جنابت کی حالت ہی میں سونے کا ارادہ کرتے تو پہلے شرم گاہ کو دھو لیتے اور نماز کی طرح کا وضو کر لیتے تھے۔

۱۳۔ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنْبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ. (مسلم، رقم ۶۹۹)

حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنبی ہونے کی حالت میں سونے کا ارادہ فرماتے تو سونے سے پہلے نماز کی طرح کا وضو کر لیتے تھے۔

۱۴۔ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنْبًا فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ. (مسلم، رقم ۷۰۰)

حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جنبی ہوتے اور کھانے یا سونے کا ارادہ فرماتے تو آپ نماز کی طرح کا وضو کر لیتے تھے۔

۱۵۔ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأْ. (مسلم، رقم ۷۰۷)

حضرت ابوسعید خدری (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے مجامعت کرے اور پھر دوبارہ اس کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ وضو کر لے۔

وضو کی فضیلت

۱۶- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ فَتَمَضَّمْضَ خَوَّجَتِ الْخَطَايَا مِنْ فِيهِ وَإِذَا اسْتَنْشَرَ حَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ أَنْفِهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ حَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ حَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ يَدَيْهِ فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ حَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رَأْسِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ أُذُنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ حَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رِجْلَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ رِجْلَيْهِ قَالَ: ثُمَّ كَانَ مَشِيئُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَوْتُهُ نَافِلَةً لَهُ. (موطا، رقم ۶۷)

حضرت عبد اللہ صنابحی (رضی اللہ عنہ) کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ مومن جب وضو کرتا اور اس میں کلی کرتا ہے تو اس کے منہ کے گناہ جھڑ جاتے ہیں؛ اور جب ناک میں پانی ڈال کر اسے جھاڑتا ہے تو اس کے ناک کے گناہ جھڑ جاتے ہیں؛ اور جب چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے کے گناہ جھڑ جاتے ہیں؛ یہاں تک کہ پلکوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں؛ اور جب دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں کے گناہ جھڑ جاتے ہیں؛ یہاں تک کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں؛ اور جب اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے سر کے گناہ جھڑ جاتے ہیں؛ یہاں تک کہ اس

کے کانوں سے بھی نکل جاتے ہیں؛ اور جب اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے گناہ جھڑ جاتے ہیں، یہاں تک کہ ان کے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں۔ فرمایا: پھر اس کا مسجد جانا اور نماز پڑھنا اس پر مزید ہوتا ہے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com